ہمارا اٹل فیصلہ ہے کہ ہم ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت ہرگز ہرگز قبول نہیں کریں گے۔الطاف حسین

کسی سے محاذ آرائی یا لڑائی نہیں چاہتے لیکن اگر انتہاء پسندوں نے ہمارے علاقوں پر حملہ کیا تو ہم بھی اسلام اور شریعت کے مطابق اپنا بھرپور دفاع کریں گے

ایم کیوایم ایسی سیاست پر یقین نہیں رکھتی جو دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے خالی ہو

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔27، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہمارا اٹل فیصلہ ہے کہ ہم ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت ہرگز ہرگز قبول نہیں کریں گے، ایم کیوایم کسی سے محاذ آرائی یا لڑائی نہیں چاہتی لیکن اگر انتہاء پسندوں نے ہمارے علاقوں پر حملہ کیا تو ہم بھی اسلام اور شریعت کے مطابق اپنا بھرپور دفاع کریں گے اور صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایسی سیاست پر یقین نہیں رکھتی جو دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے خالی ہو۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار ہفتہ کو ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں تاجروں، صنعتکاروں، سائٹ ایسوسی ایشنوں کے نمائندوں، مختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، حق پرست ارکان پارلیمنٹ، وزراء، اراکین رابطہ کمیٹی اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز سمیت لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اپنے خطاب میں طالبانائزیشن اور بڑھتی ہوئی دہشت گردی کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی پر طالبانائزیشن کا خطرہ منڈلا رہا ہے اور طالبان کے جہادی مدرسوں نے کراچی کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے تاکہ کراچی میں بھی قبائلی علاقوں کی طرح طالبان کا نظام رائج کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے سیکٹرز اور یونٹوں کے کارکنان اپنے اپنے علاقوں میں دن رات جاگ کر بڑی محنت کررہے ہیں تاکہ اپنی ماں بہن بیٹیوں کی حفاظت کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ یہ طالبان اسلام اور شریعت کے نام پر لڑکیوں کے اسکولوں کالجوں کو آگ لگاتے ہیں، خواتین کو گھروں میں بند کرکے رکھتے ہیں، خواتین کے چہروں پر تیزاب پھینکتے ہیں، جس کو چاہیں الزام لگاکر تلواروں سے گردنیں کاٹ دیتے ہیں۔انہوں نے حاظرین سے سوال کیا کہ کیا آپ طالبانی شریعت کو مانیں گے یا شریعت محمدیؐ کو مانیں گے؟اس پر حاظرین نے کہا''ہمیں طالبانی شریعت منظور نہیں''۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا یہ اٹل فیصلہ ہے کہ ہم ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت کو کسی طور پر تسلیم نہیں کریں گے، ہم کسی سے محاذ آرائی نہیں چاہتے، کسی سے لڑنا نہیں چاہتے لیکن اگر جہادی عناصر نے ہمارے علاقوں پر جدید ہتھیاروں سے حملہ کیا تو ہم بھی اسلام اور شریعت کے مطابق ان حملوں کا بھرپور دفاع کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم پر ڈنڈا بردار شریعت تھوپنے کی کوشش کی گئی تو صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گی۔انہوں نے تمام حاظرین خصوصاً مخیّر حضرات سے کہا کہ وہ اپنے گھروں اور علاقوں کی حفاظت سے قطعی طور پر غافل نہ ہوں اور حفاظتی بندوبست میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے عوام کو کراچی میں طالبانائزیشن کی سازشوں سے آگاہ کررہا ہوں اور کل عوام نے دیکھ لیا کہ کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن میں تین جہادیوں نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا، ان جہادیوں کے ساتھ ہلاک ہونے والوں میں ایک وہ بے گناہ فرد بھی شامل تھا جسے ان دہشت گردوں نے چار ماہ قبل تاوان کی غرض سے اغوا کیا تھا۔ان دہشت گردوں کے قبضہ سے بھاری مقدار میں انتہائی خطرناک بارود C4 بھی برآمد ہوا ہے، اگر یہ دہشت گرد اس بارود کو استعمال کرلیتے تو کراچی میں بہت بڑی تباہی آتی۔جناب الطاف حسین نے عوام سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مشکوک افراد پر نظر رکھیں اور اگر کہیں مشکوک افراد کی کوئی سرگرمی نظر آئے تو وہ فوری طور پر ایم کیوایم کے ذمہ داران کو اطلاع دیں تاکہ فوری طور پر گورنر، وزیراعلیٰ سندھ، وزیرداخلہ، پولیس اور سی پی ایل سی کے حکام کو آگاہ کیا جاسکے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی اور فلاحی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت غریب و مستحق افراد کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے اور انہیں رزق حلال کمانے کا موقع فراہم کرنے کیلئے ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرے میں سالانہ امدادی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 1978ء میں تحریک کے وجود میں آنے کے ساتھ ہی ''خدمت خلق کمیٹی'' کے نام سے فلاحی ادارہ تشکیل دیا گیا تھا جو کہ آج 2008ء تک ہر کڑے اور مشکل حالات کے باوجود سالانہ امدادی پروگرام تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ خدمت خلق کمیٹی کی امدادی کارروائیوں کا دائرہ وسیع ہونے پر اسے خدمت خلق فاؤنڈیشن میں تبدیل کردیا گیا ہے جسکے تحت محض سالانہ امدادی پروگرام ہی منعقد نہیں کئے جاتے بلکہ پاکستان بھر میں قدرتی آفات، زلزلہ، سیلاب، طوفان اور قحط وخشک سالی سے متاثرہ افراد کی بھرپور امداد کی جاتی رہی ہے۔اس ادارے کے تحت نذیر حسین میڈیکل سینٹر، خورشید بیگم میموریل اسپتال، بلڈ بنک، ایمبولینس ومیت بس سروس اور طبی امدادی کیمپوں کے ذریعہ غریب

مستحق افراد کوعلاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔اسکے علاوہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی ٹیمیں گشتی شفاخانہ، آنکھوں کے اسپتال، بچوں کو پولیو کے مرض سے بچاؤ کے قطرے پلانے اور ہیپاٹائٹس اے اور بی سے بچاؤ کے انجکشن بھی لگائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ غریب بچیوں کی شادی کے موقع پران کیلئے جہیز کے سامان اورغریب بیواؤں اور مستحق طلباوطالبات کو ہر ماہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے اوراس فلاحی ادارے کے تحت غریب و مستحق افراد کی امداد کا سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ ملک بھر میں پھیل چکا ہے۔اس ادارے کے تحت نہ صرف حیدرآباد، میرپورخاص، نواب شاہ، سکھر اور دیگر شہروں میں امدادی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جبکہ میرپورخاص میں نذیر حسین انسٹی ٹیوٹ فار ایمرجنگ سائنس کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ اس ادارے کے تحت جدید علوم کے فروغ کیلئے بھی کاوشیں کی جارہی ہیں۔اسی طرح خدمت خلق فاؤنڈیشن حیدرآباد سندھ بھر میں امدادی سرگرمیوں کیلئے فعال کردارادا کررہا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی سیاست کا بنیادی مقصد اقتدار کا حصول نہیں بلکہ دکھی انسانیت کی بلاامتیاز رنگ ونسل عملی خدمت کرنا ہے، ایم کیوایم ایسی سیاست پر یقین نہیں رکھتی جودکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے خالی ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب 8، اکتوبر 2005ء کوآزادکشمیراورصوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو ایم کیوایم واحد جماعت تھی جسکی جانب سے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے سب سے پہلے صدارتی فنڈ میں 50 لاکھ روپے کا عطیہ دیا۔ پاکستان اور دنیا کے مختلف ممالک میں امدادی کیمپ قائم کرکے زلزلہ زدگان کیلئے امدادی سامان جمع کیا اورانہیں متاثرہ علاقوں میں پہنچایا۔رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست منتخب نمائندگان، کے کے ایف کے رضاکاراورایم کیوایم کے کارکنان اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر متاثرہ علاقوں میں گئے، جہاں گاڑیاں نہیں جاسکتی تھیں وہاں اپنی پیٹھ پر امدادی سامان لادکر متاثرہ اور پرخطر جگہوں پر پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کے دعوے اورنعرے ہر سیاسی ومذہبی جماعت لگاتی ہے لیکن آزادکشمیراورصوبہ سرحد میں جس طرح ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے 6 ماہ تک 24 گھنٹے زلزلہ زدگان کی عملی مدد کی اس طرح کسی بھی جماعت نے نہیں کی اوروہ جماعتیں بھی جوکشمیر کے نام پرجھولیوں میں عوام سے لاکھوں روپے امداد لیتی رہیں وہ بھی آزادکشمیر میں زلزلے کے موقع پر غائب تھیں۔انہوں نے کہا کہ باجوڑ، خیبرایجنسی اورشمالی وزیرستان میں دہشت گردی سے متاثرہ لاکھوں خاندان ہجرت پر مجبورہوئے تواس موقع پر بھی ایم کیوایم واحد جماعت تھی جس نے ان متاثرین کیلئے سب سے پہلے وزیراعظم فنڈ میں دس لاکھ روپے اوراسپیکرقومی اسمبلی کے فنڈ میں پانچ لاکھ روپے کے عطیات جمع کرائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ انسان کی زندگی کا مقصد اگرصرف اپنی ذات کیلئے جینا ہوتو پھر انسان اورحیوان میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔زندگی کا اصل مقصد یہ ہے کہ انسان اپنے ساتھ دوسروں کیلئے بھی جئے۔انہوں نے کہا کہ ہم سرکاردوعالمؐ کے ماننے والے ہیں۔اگر ہمارے اندردکھی انسانیت کی خدمت کا جذبہ نہیں ہے تو پھر ہماری نمازیں، روزے اوردیگرعبادات سب بے کار ہیں۔ جناب الطاف حسین نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس ومیت بس سروس، بلڈ بنک، اسپتال اور دیگرشعبہ جات کی کارکردگی کو بہتر بنانے اورایمبولینس سروس کا دائرہ شہر بھر میں پھیلانے میں نمایاں کردارادا کرنے پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ایڈمنسٹریٹرسلیم انصاری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیوں میں بھرپورمالی تعاون پرحق پرست عوام بالخصوص مخیرّ حضرات کا شکریہ ادا کیا اورانہیں خراج تحسین پیش کیا۔

بلدیہ ٹاؤن میں دہشت گردوں کے خلاف جرات وبہادری کے ساتھ کامیاب کارروائی کرنے والے پولیس اہلکاروں کوعوام اورالطاف حسین کا زبردست خراج تحسین

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے امدادی پروگرام میں پولیس اہلکاروں کیلئے عوام کی تالیاں

ایسے جری اور بہادر پولیس والے ہرجگہ ہوں تو اسٹریٹ کرائمزاوردہشت گردی کا خاتمہ ہوجائے، دیگر پولیس اہلکار بھی ان بہادر پولیس اہلکاروں کے نقش قدم پر چلیں۔الطاف حسین

کراچی۔۔۔27، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن میں دہشت گردوں کے خلاف جرات وبہادری کے ساتھ کامیاب کارروائی کرنے والے پولیس اہلکاروں کوزبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔وہ ہفتہ کوایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کررہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کل جن پولیس اہلکاروں اورافسران نے اپنی جانوں پرکھیل کر بلدیہ ٹاؤن میں دہشت گردوں کا صفایا کیا وہی اصل پولیس والے ہیں جواپنی زندگیوں کوخطرے میں ڈال کرشہریوں کی حفاظت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کاش کہ ایسے جری

اور بہادر پولیس والے ہرجگہ ہوں تو اسٹریٹ کرائمز اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوجائے۔انہوں نے کہا کہ میں دیگر پولیس اہلکاروں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی ان بہادر پولیس اہلکاروں کے نقش قدم پر چلیں اور ہم سے خراج تحسین اور دعائیں لیں۔اس موقع پر اجتماع میں موجود تمام افراد نے زوردار تالیاں بجا کر جرات و بہادری کا مظاہرہ کرنے والے پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے غریب ومستحقین میں 16 کروڑ 9 لاکھ روپے مالیت کی امدادی اشیاء اور نقد رقوم کی تقسیم

امدادی اشیاء میں سلائی مشینیں، پھل وسبزیوں سے لدے ٹھیلے، سائیکل، ویل چیئرز، اشیائے خوردونوش کے پیکٹ اور اشیاء شامل تھیں

ہزاروں مستحقین کیلئے افطاری کے پیکٹ کا خصوصی انتظام

کراچی۔۔۔27، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام ہفتہ کے روز فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام میں ہزاروں غرباء، مساکین، بیواؤں، یتیموں اور معذور افراد میں 16 کروڑ 9 لاکھ روپے مالیت کی امدادی اشیاء اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں۔امدادی اشیاء میں سلائی مشینیں، واٹر کولر، وہیل چیئرز، سائیکل، بیساکھی، کمبل، ملبوسات، اشیائے خوردونوش کے پیکٹ کے علاوہ پھلوں اور سبزیوں سے لدھے ٹھیلے، پنکھے اور دیگر اشیاء بڑی تعداد میں شامل تھیں۔ امدادی پروگرام کے سلسلے میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع ایس ٹی 7 بلاک 14 فیڈرل بی ایریا میں زبردست انتظامات کئے گئے تھے اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کے گیٹ کے باہر مستحق خواتین و افراد ٹوکن دیکھا کر پنڈال میں داخل ہوتے رہے جن کی نشستوں تک رہنماؤں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے کی۔ مستحقین کے بیٹھنے کیلئے پنڈال میں کرسیاں لگائی گئیں تھیں اور امدادی اشیاء کے حساب سے مستحقین کے پورشن بنائے گئے تھے جسکے باعث امدادی اشیاء کی تقسیم میں کسی قسم کی بدنظمی دیکھنے میں نہیں آئی۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کے اس سالانہ امدادی پروگرام میں مخیّر حضرات، بزنس کمیونٹی اور معززین کے علاوہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وخدمت خلق فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر شعیب احمد بخاری، رابطہ کمیٹی کے ارکان عادل صدیقی، وسیم آفتاب، ڈاکٹر نصرت، ممتاز انوار، نیک محمد، خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز احمد چنائے، ڈاکٹر ارشد وہرہ، ڈاکٹر وقار کاظمی، سلیم انصاری اور عبدالحسیب خان نے شرکت کی۔امدادی پروگرام میں حق پرست وزراء، اراکین اسمبلی اور ٹاؤن ناظمین بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔امدادی پروگرام کی تقریب کا باقاعدہ آغاز 4 بجکر 45 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ امدادی پروگرام کی تقریب سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فون خطاب کیا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے اغراض ومقاصد اور اس کی فلاحی سرگرمیاں بیان کیں۔ٹھیک 6 بجکر 30 منٹ پر امدادی پروگرام میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور وہ اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' بجایا گیا جس کا امدادی پروگرام کے شرکاء نے ساتھ دیا اور زبردست نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد مستحقین میں امدادی پروگرام کی تقسیم کا سلسلہ شروع کیا گیا اور سب سے پہلے امداد وصول کرنے والے سلیم خان جن کا ٹوکن نمبر 1214 تھا انہیں ٹھیلہ بمعہ فروٹ دیا گیا۔امدادی تقسیم کے دوران ہی افطار کا وقت ہوگیا جس پر ہزاروں شرکاء میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے افطاری کے پیکٹ کئے گئے بعدازاں نماز مغرب کے بعد امدادی پروگرام میں مستحقین کو امدادی اشیاء اور نقد رقوم کی تقسیم کا سلسلہ جاری رہا اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، وزراء، اراکین اسمبلی، ٹاؤن ناظمین اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز نے مستحقین میں امدادی اشیاء اپنے ہاتھوں سے تقسیم کیں۔امدادی پروگرام سے استفادہ کرنے والے بعض مستحقین اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور فرط جذبات سے رو پڑے، فاؤنڈیشن کے باہر مستحقین افراد کا ایک ہجوم امدادی اشیاء اٹھائے جاتا ہوا دیکھائی دیا اس موقع پر مستحقین افراد نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دائرہ کار میں توسیع اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

ملک وقوم کومضبوط بنانا ہے تو ہمیں سیاست برائے خدمت کے جذبے کو اپنا شعار بنانا ہوگا، ڈاکٹر فاروق ستار

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام کی تقریب سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔27، ستمبر 2008ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹی ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک وقوم کو مضبوط بنانا ہے تو ہمیں سیاست برائے خدمت کے جذبے کو اپنا شعار بنانا ہوگا اوراس جذبے کو بنیاد بنا کر ملک کو معاشی واقتصادی طور پر پیروں پر کھڑا کیا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے سالانہ امدادی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔امدادی پروگرام سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر شعیب احمد بخاری، رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب اور ٹرسٹی ارشدہ وہرانے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت یہ امدادی پروگرام دراصل خالق کائنات سے تعلقات بڑھانے کا ذریعہ ہے اور یہ ہی ہمارے لئے باعث افتخار ہے کیونکہ ہم یہ امدادی پروگرام 27 ویں رمضان کے دن کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کئی مشکلات کا سامنا ہے، اقتصادی بحران، دہشت گردی، غربت، مہنگائی، بجلی اور پانی کے مسائل موجود ہیں اور یہ سارے مسائل صرف حکومت حل نہیں کرسکتی جب تک ہم ایک ایک پاکستانی کو اپنے پیروں پر کھڑا نہیں کردیتے تب تک پاکستان چیلنجز سے گزرتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ میریٹ ہوٹل کا دھماکہ پاکستانی نائن الیون ہے جس سے نمٹنے کیلئے ہر شخص کو کردار ادا کرنا چاہئے، ہمیں اپنے عمل وکردار سے یہ بات ثابت کرنا ہوگی کہ مٹھی بھر دہشت گرد جو یہ کہہ رہے ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا تھا ہمیں یہ بتانا ہے کہ اسلام کردار سے پھیلا ہے۔ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ومینجنگ ڈائریکٹر خدمت خلق فاؤنڈیشن شعیب بخاری نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ادارہ دکھی انسانیت کی خدمت میں پیش پیش ہے اور یہ ادارہ اس طرح سے امداد کرتا ہے کہ جس شخص کی امداد کی جارہی ہے وہ اگلے برسوں میں دوسروں کی امداد کے قابل ہوجائے۔انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اپنے محدود وسائل کے باوجود سال بھر امدادی سرگرمیاں جاری رکھتا ہے اور رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اس ادارے کے تحت ہزاروں افراد کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں بڑا امدادی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے تحت چار میت بسیں ایسی ہیں جو طویل سفر طے کرتی ہیں اوران میں قرآن مجید کے سپاروں کے علاوہ اور پانی کا بھی انتظام ہے۔انہوں نے بتایا کہ مجموعی طور پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے پاس 24 میت بسیں ہیں جبکہ 80 ایمبولینسیں ہیں جو عوامی خدمت کیلئے وقف ہیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا کہ ہماری جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اس طرح کا امدادی پروگرام ہو اور امداد لینے والا کوئی نہ ہو۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹی ارشدہ وہرانے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین نے ہمیں عزت بخشی اوراس قابل سمجھا کہ ہم بطور ٹرسٹی اس میں ادارے میں آئیں اور کاروبارے طبقے کی نمائندگی کریں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کا سالانہ امدادی پروگرام، تقریب میں شہر کے نمایاں کاروباری اور مخیر حضرات کی شرکت

کراچی۔۔۔27، ستمبر 2008ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ہفتے کے روز فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں ہونے والے سالانہ امدادی پروگرام میں شہر کے نمایاں کاوباری اور مخیر حضرات نے بھی بڑی تعداد میں خصوصی طور پر شرکت کی۔اس موقع پر سراج قاسم تیلی، یونس بشیر، عبداللہ رفیع، زاہد رضوی، خالد تواب، مسعود نقوی، ادریس جی جی، میاں زاہد حسین، منظر عالم، سعید سلیمان، مجید عزیز، زبیر چھاپا، فرحان الرحمٰن، یحییٰ پولانی اور اسد ناصر کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔

تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی کی بنا پر ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر کے کارکنان محمد آصف، فہیم اور محمد تحسین کا تنظیم کی بنیادی رکنیت سے اخراج

کراچی۔۔27 ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 159 کے کارکن محمد تحسین (عرف آصف برگر) ولد محمد ایوب اور یونٹ 163 کے کارکنان محمد آصف ولد نیاز احمد اور فہیم عرف (بونا) ولد محمد خلیل کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ اخراج شدہ افراد سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

سینئر اسٹاف ایسوسی ایشن پی آئی اے کے انتخابات میں ایم کیوایم نے پروگریسو پینل کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کر دیا

ڈاکٹر فاروق ستار اور مشیر داخلہ رحمٰن ملک کے درمیان فون پر گفتگو کے بعد رابطہ کمیٹی کا فیصلہ

کراچی۔۔27 ستمبر 2008ء۔۔۔پی آئی اے میں 17، اکتوبر 2008ء کو ہونے والے سینئر اسٹاف ایسوسی ایشن کے انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ نے اپنے حمایت یافتہ پینل کو پیپلز پارٹی کے حمایت یافتہ پروگریسو پینل کے حق میں دستبردار کرنے اور پروگریسو پینل کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان گزشتہ روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر وقومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار اور وفاقی مشیر داخلہ رحمان ملک کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو کے بعد کیا گیا۔ وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے ڈاکٹر فاروق ستار سے گفتگو کے دوران ملک میں قومی یکجہتی کے فروغ، پی آئی اے کے ادارے کی ترقی، ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے اتحاد کو مزید مستحکم بنانے کیلئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ سینئر اسٹاف ایسوسی ایشن پی آئی اے کے انتخابات میں ایم کیوایم اپنے حمایت یافتہ پینل کو پروگریسو پینل کے حق میں دستبردار کرلے۔ جس پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے سینئر اسٹاف ایسوسی ایشن کے انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے حمایت یافتہ پینل کو پیپلز پارٹی کے حمایت یافتہ پروگریسو پینل کے حق میں دستبردار کرنے اور پروگریسو پینل کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا ہے۔

میٹرو ٹی وی کے وین لوٹنے والے جرائم پیشہ عناصر کو فی الفور گرفتار کیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔27 ستمبر 2008ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے میٹرو ٹی وی کے ملازمین کی تنخواہیں لے کر جانیوالی وین کو لوٹنے کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ شہر میں سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔ رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ عیدالفطر سے قبل جرائم کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے ٹھوس وعملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ رابطہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ میٹرو ٹی وی کی وین لوٹنے والے جرائم پیشہ عناصر کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆